34563 ـ استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو

سوال

ہم دوستوں کا ایک گروپ ہے ہم جمع ہوکر دینی اوردنیاوی مسائل پرگفتگو کرتے ہیں ، ایک بار ہم جمع تھے توایک سوال میں پوچھا گیا کہ کیا مسلمان آدمی معاشرے میں ایجابی اورسلبی اوراثراندازی ہونے کےباوجود سو فیصد اسلامی زندگی گزارسکتا ہے ؟
یعنی اگر وہ اللہ تعالی کے حرام کردہ سب چیزوں سے دوررہنا چاہے اوراللہ تعالی نے جوبھی اپنی کتاب میں حلال کیا ہے اس سے نفع اٹھائے ، اوراسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پربھی عمل کرتا ہوا ہرمباح چیز عمل کرے اورمنع کردہ چیز سے رک جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان شخص معصوم عن الخطا نہیں ، اورہر بنی آدم خطا کار ہے اوران میں سب سے بہتر خطاکار وہ ہے جوتوبہ کرنے والا ہو ، جیسا کہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے ۔

لیکن یہ ممکن ہے کہ ایک مسلمان اسلامی معاشرے میں اپنے دین کی حسب استطاعت حفاظت کرسکے اوراس پر عمل کرے اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اللہ تعالی سے اپنی استطاعت کے مطابق تقوی اختیار کرو ۔

تو اس طرح وہ اپنے دین میں اس غلطیوں سے نہیں ڈرتا جواس نے جان بوجھ کرنہیں کیں یا پھراس کے گمان میں وہ اس کے اجتھاد اوراپنی معلومات کے مطابق جائز ہے ، یا پھراس کے سوال کی بنا پر بعض اہل علم نے اس کے جواز کا فتوی دیا اوراس کا فتوی شرع کے مطابق نہ تھا ۔

توخلاصہ یہ ہے کہ مسلمان پرواجب ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے اوراللہ تعالی نے جوچیز حرام قرار دی ہے اسے حرام سمجھے اوراللہ تعالی کے فرائض پرعمل کرنے کی مکمل کوشش کرے ، اوراگر اس میں اس سے کوئ غلطی ہوجائے توفوری طور پر خالص توبہ کرنی چاہیئے ۔ .